ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا

سنتوں بھرا بیان

15 December 2016

مِسواک کرنا سُنّت ہے

(Urdu)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَ الصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَ اَصْحٰبِكَ یَا حَبِیْبَ اللہ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نَبِیَّ اللہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَ اَصْحٰبِكَ یَا نُوْرَ اللہ

نَوَیْتُ سُنّت الاعْتِکَاف (ترجَمہ: میں نے سُنّت اعتکاف کی نیّت کی)

جب بھی مسجد میں داخِل ہوں، یاد آنے پر نفلی اِعْتِکاف کی نِیَّت فرمالیا کریں، جب تک مسجد میں رہیں گے، نفلی اِعتِکاف کا ثواب حاصِل ہوتا رہے گا اور ضِمناً مسجد میں کھانا، پینا بھی جائز ہو جائے گا۔

دُرود شریف کی فضیلت

حضرتِ علامہ مَجدُالدّین فیروز آبادی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ سے منقول ہے: جب کسی مجلس (یعنی لوگوں) میں بیٹھو اور کہو: بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد تو **اللہ** عَزَّ وَجَلَّ تم پر ایک فرشتہ مقرّر فرمادے گا جو تم کو غیبت سے باز رکھے گا اور جب مجلس سے اُٹھو تو کہو: بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد تو فرشتہ لوگوں کو تمہاری غیبت کرنے سے باز رکھے گا۔ [1]

اُف وہ رہِ سنگلاخ، آہ! یہ پا شاخ شاخ

اے مرے مشکل کشا! تم پہ کروڑوں درود

(حدائقِ بخشش، ص۲٦٦)

شعر کی مختصر وضاحت: ہائے افسوس! طویل سفر ہے، راستہ بھی پتھروں سے بھرا ہوا ہے اور میرے پاؤں بھی زخموں سے چور چور ہیں۔ اے میری مشکلوں کو حل فرمانے والے آقا صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ!

---

[1] ... اَلْقَوْلُ الْبَدِیع ص۲۷۸

www.dawateislami.net

میری مشکل کشائی فرمادیجئے آپ پر اللہ عَزَّوَجَلَّ کروڑوں رحمتیں نازل فرمائے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! حُصُولِ ثواب کی خاطر بَیان سُننے سے پہلے اَچّھی اَچّھی نیّتیں کر لیتے ہیں۔ فَرمانِ مُصطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم "نِیَّۃُ الْمُؤْمِنِ خَیْرٌ مِّنْ عَمَلِہٖ" مُسلمان کی نِیَّت اُس کے عَمَل سے بہتر ہے۔[1]

دو مَدَنی پھول: (۱) بِغیر اَچّھی نِیَّت کے کسی بھی عملِ خَیر کا ثواب نہیں مِلتا۔

(۲) جِتنی اَچّھی نیّتیں زِیادہ، اُتنا ثواب بھی زِیادہ۔

بَیان سُننے کی نیّتیں

نگاہیں نیچی کئے خُوب کان لگا کر بَیان سُنُوں گا۔ ❀ ٹیک لگا کر بیٹھنے کے بجائے عِلمِ دِین کی تَعظِیم کی خاطِر جہاں تک ہو سکا دو زانو بیٹھوں گا۔ ❀ ضَرورَتاً سِمَٹ سَرَک کر دوسرے کے لئے جگہ کُشادہ کروں گا۔ ❀ دھکّا وغیرہ لگا تو صبر کروں گا، گُھورنے، جِھڑکنے اور اُلجھنے سے بچوں گا۔ ❀ صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْبِ، اُذْکُرُوا اللّٰہَ، تُوْبُوْا اِلَی اللّٰہِ وغیرہ سُن کر ثواب کمانے اور صدا لگانے والوں کی دل جُوئی کے لئے بُلند آواز سے جواب دوں گا۔ ❀ بَیان کے بعد خُود آگے بڑھ کر سَلام و مُصَافَحَہ اور اِنْفِرادی کوشش کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! اللہ عَزَّوَجَلَّ حضور نبیِ کریم، محبوبِ ربِّ عظیم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی اِطاعت و فرمانبرداری کا پابند بنانے کے لیے پارہ 21 سُورۂ اَحزاب کی آیت نمبر 21 میں ارشاد فرماتا ہے:

---

[1] ...معجم کبیر، سھل بن سعد الساعدی...الخ، ۱۸۵/۶، حدیث: ۵۹۴۲

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِیْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ ترجَمۂ کنزالایمان: بے شک تمہیں رسول اللہ کی پیروی بہتر ہے۔

صدر الافاضل مفتی نعیم الدّین مرادآبادی رَحمَۃُ اللہِ تعالیٰ عَلَیْہ فرماتے ہیں کہ ان کا اچھی طرح اِتّباع کرو اور دینِ الٰہی کی مدد کرو اور رسولِ کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا ساتھ نہ چھوڑو اور مصائب پر صبر کرو اور رسولِ کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی سُنّتوں پر چلو یہ بہتر ہے۔

مُفسّرِ شہیر، حکیمُ الاُمّت مفتی احمد یار خان رَحمَۃُ اللہِ تَعَالیٰ عَلَیْہ اِس آیتِ مُبارکہ کے تحت **تفسیرِ نورُ العرفان**، صفحہ 671 پر فرماتے ہیں: **معلوم ہوا کہ حضور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی زندگی شریف سارے انسانوں کے لیے نمونہ ہے، جس میں زندگی کا کوئی شعبہ باقی نہیں رہتا اور یہ بھی مطلب ہو سکتا ہے کہ ربّ عَزَّوَجَلَّ نے حضور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی زندگی شریف کو اپنی قدرت کا نمونہ بنایا۔ کاریگر نمونہ پر اپنا سارا زورِ صنعت صرف کر دیتا ہے۔ معلوم ہوا کہ کامیاب زندگی وہی ہے، جو ان کے نقشِ قدم پر ہو، اگر ہمارا جینا مرنا سونا جاگنا حضور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے نقشِ قدم پر ہو جائے تو یہ سارے کام عبادت بن جائیں۔ نمونے میں پانچ چیزیں ہوتی ہیں: (۱) اسے ہر طرح مکمل بنایا جاتا ہے (۲) اس کو بیرونی غبار سے پاک رکھا جاتا ہے (۳) اس کو چھپایا نہیں جاتا (۴) اس کی تعریف کرنے والے سے صانع (یعنی بنانے والا) خوش ہوتا ہے (۵) اس میں عیب نکالنے پر ناراض ہوتا ہے۔**

نبیِ اکرم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم میں یہ 5 باتیں موجود ہیں۔ علماء فرماتے ہیں کہ جس مومن میں یہ وصف جمع ہو جائیں، حضور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی اِتّباع، **اللہ** عَزَّوَجَلَّ سے اُمید اور ربّ عَزَّوَجَلَّ کا ذکر کثیر وہ دنیا و آخرت میں عیش میں رہے، کیونکہ اسے مصیبت میں صبر اور راحت میں شکر نصیب ہوتا ہے۔

بہترین راستہ

اللہ عَزَّوَجَلَّ کے مَحبوب، دانائے غُیوب، مُنَزَّہٌ عَنِ الْعُیوب صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے خود ارشاد فرمایا: **خَیْرُ الْھُدٰی ھُدٰی مُحَمَّدٍ** یعنی بہترین راستہ محمد صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا راستہ ہے۔ (الاحسان بترتیب صحیح ابن حبان، باب الاعتصام بالسنہ، ج۱، ص۱۰۶، الحدیث ۱۰ ملخّصاً)

اللہ عَزَّوَجَلَّ سے محبت کی علامت

آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی سُنّتوں کی پیروی ایمان کے کامل ہونے اور جنّت میں آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا قُرب پانے کا ذریعہ ہے اور ہر مسلمان یہ خواہش کرے گا کہ وہ ان نعمتوں سے سرفراز ہو، لہٰذا اسے چاہیے کہ آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے اقوال، افعال، حالات اور سیرتِ طَیِّبہ کا بغور مطالعہ کرکے اپنی زندگی، آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی اطاعت اور آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی سُنّتوں پر عمل کرتے ہوئے گزارے۔ حضرت سیدنا سہل بن عبداللہ تُستری رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: **اللہ** عَزَّوَجَلَّ سے مَحبَّت کی نشانی قرآنِ پاک سے محبت رکھنا ہے اور قرآنِ پاک سے محبت رکھنے کی علامت حضور سیدِ عالم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے محبت رکھنا ہے اور حضور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے محبت رکھنے کی علامت آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی سُنّتِ مبارکہ سے محبت رکھنا ہے اور سُنّتِ مبارکہ سے مَحبَّت رکھنے کی علامت آخرت سے محبت رکھنا ہے اور آخرت سے محبت رکھنے کی علامت دنیا سے بغض رکھنا ہے۔ [1]

ایک اشرفی کے عوض مِسواک خریدی

ہمارے بزرگانِ دین رَحِمَھُمُ اللہُ الْمُبِین حضور سیدِ عالم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی سُنّتوں سے بہت

---

[1]... تفسیر قرطبی، ۴/۶۱، ۲۰، پ۳، سورۃ آل عمران، تحت الآیہ: ۳۱

www.dawateislami.net

زیادہ محبت رکھتے تھے اور ان کو ادا کرنے کے لیے اپنے مال کی بھی پروا نہیں کیا کرتے تھے چنانچہ

حضرتِ سیِّدُنا عبد الوہّاب شَعرانی رَحمَۃُ اللہِ تعالیٰ عَلَیْہ نقل کرتے ہیں:

ایک بار حضرتِ سیِّدنا ابو بکر شبلی بغدادی رَحمَۃُ اللہِ تعالیٰ عَلَیْہ کو وضو کے وَقت مِسواک کی ضَرورت ہوئی، تلاش کی مگر نہ ملی، لہٰذا ایک دِینار (یعنی سونے کی ایک اشرفی) میں مِسواک خرید کر استعمال فرمائی۔ بعض لوگوں نے کہا: یہ تو آپ نے بہت زیادہ خرچ کر ڈالا! کہیں اتنی مہنگی بھی مِسواک لی جاتی ہے؟ فرمایا: بے شک یہ دنیا اور اس کی تمام چیزیں اللہ عَزَّوَجَلَّ کے نزدیک مچھّر کے پر برابر بھی حیثیَّت نہیں رکھتیں، اگر بروزِ قِیامت اللہ عَزَّوَجَلَّ نے مجھ سے یہ پوچھ لیا تو کیا جواب دوں گا؟ کہ تُو نے میرے پیارے حبیب صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی سُنّت (مِسواک) کیوں ترک کی؟ جو مال و دولت میں نے تجھے دیا تھا، اُس کی حقیقت تو (میرے نزدیک) مچھر کے پر برابر بھی نہیں تھی، تو آخر ایسی حقیر دولت اِس عظیم سُنّت (مِسواک) کو حاصل کرنے پر کیوں خرچ نہیں کی؟[1]

یا مصطَفٰے! گناہوں کی عادَتیں نکالو　　جذبہ مجھے عطا ہو سُنّت کی پیروی کا

اللہ! حُبِّ دنیا سے تُو مجھے بچانا　　سائل ہوں یا خدا میں عشقِ محمدی کا

(وسائلِ بخشش ص178، 177)

بوقتِ وصال بھی سُنّت پر عمل

حضرت سیدنا ابو بکر شبلی رَحمَۃُ اللہِ تعالیٰ عَلَیْہ بہت ہی پابندِ سُنّت تھے، ہر ہر کام سُنّت کے مطابق کرتے ، یہاں تک کے وقتِ وصال (یعنی اِنتقال کے وقت) بھی سُنّت کو ترک نہیں فرمایا جیسا کہ حضرتِ سیِّدُنا

---

[1]... مُلَخَّص از لواقح الانوار، ص ۳۸

عبداللہ بن علی تمیمی رَحمَۃُ اللّٰہِ تعالٰی عَلَیْہ بیان کرتے ہیں: میں نے حضرتِ سیِّدُنا ابو بکر شبلی عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللّٰہِ القَوِی کے خدمت گار حضرتِ سیِّدُنا جعفر بن نُصَیر بَکْرَان دِیْنُوری رَحمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ سے پوچھا: آپ نے حضرتِ سیِّدُنا شبلی رَحمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ میں بوقتِ وصال کیا دیکھا؟ فرمایا: حضرتِ سیِّدُنا شبلی رَحمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے مجھ سے فرمایا: کسی مظلوم کا ایک دِرہم مجھ پر لازم تھا (لیکن اُس کے مالِک کا علم نہیں تھا) میں نے اُس کے مالک کی طرف سے ہزاروں دَراہِم صدقہ کئے۔ پس مجھے اِس سے بڑھ کر کوئی فکر لاحِق نہ ہوئی۔ پھر فرمایا: مجھے نماز کے لئے وُضو کراؤ۔ میں نے اُن کو وُضو کروایا، لیکن داڑھی کا خِلال بھُول گئے۔ اُس وقت اُن کی زبان بند ہوچکی تھی، تو اُنہوں نے میرا ہاتھ پکڑ کر میری داڑھی میں داخِل کیا (تاکہ میں ان کی داڑھی کا خِلال کروں) پھر اِنتِقال فرماگئے۔ یہ بیان کرنے کے بعد حضرتِ سیِّدُنا جعفر رَحمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ رو پڑے اور فرمایا: آپ اُس شخص کے بارے میں کیا کہتے ہیں، جس سے عمر کے آخِری حصّے میں بھی آدابِ شریعت (یعنی سُنَنِ مصطفٰے) میں سے کوئی ادب نہ چھُوٹا۔ [1]

مِلے سُنّتوں کا جذبہ میرے بھائی چھوڑیں مولیٰ سبھی داڑھیاں مُنڈانا مدنی مدینے والے
تِری سُنّتوں پہ چل کر مری رُوح جب نکل کر چلے تُو گلے لگانا مدنی مدینے والے

(وسائلِ بخشش، ص۴۲۹،۴۲۸)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! آپ نے مُلاحظہ فرمایا کہ ہمارے بزرگانِ دین رَحِمَھُمُ اللّٰہُ المُبِین عبادتِ الٰہی اور سُنّتِ رسول کے کس قدر پابند تھے۔ نزع کی سختیاں بھی ان کے دلوں سے اِتّباعِ سُنّت کا جذبہ کم نہ کرسکیں، جس کی بِنا پر وہ **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کی عطا سے ایسے بلند مقام پر فائز ہوئے کہ عالَمِ اِسلام نے انہیں اپنا امام تسلیم کیا اور تاقیامت آنے والے مسلمان انہیں خراجِ عقیدت پیش کرتے رہیں گے۔

---

[1] ... رِسالہ قشیریہ ص ۳۳۹ دارُ الکتبِ العلمیۃ بیروت

www.dawateislami.net

جب قِیامت قائم ہوگی،50 ہزار سالہ دن ہو گا، آسمان ٹُوٹ جائے گا، تارے جھڑ پڑیں گے، چاند اور سُورج بے نُور ہو جائیں گے، زمین تانبے کی ہوگی، شدّتِ بھوک سے پیٹ کمر کے ساتھ لگا ہو گا، پیاس سے زبان سُوکھ کر کانٹا ہو رہی ہوگی، لوگ اپنے پسینوں میں ڈُبکیاں کھا رہے ہوں گے، کوئی کسی کا پُرسانِ حال نہ ہو گا، ماں باپ، بیٹا بیٹی، بہن بھائی، میاں بیوی، دوست یار، کوئی کسی کے کام نہ آئے گا، ایسے عالَم میں جن سعادت مندوں نے دنیا کی چندروزہ فانی زندگی میں پیارے آقا، مکی مدنی مصطفٰی صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی سُنّتیں اپنائی ہوں گی، مٹتی اور ختم ہوتی سُنّتوں پر عمل کیا ہو گا، تو اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ اُنہیں بروزِ قیامت مغفرت اور جنّت میں داخلے کی خوشخبری سُنائی جائے گی، جیسا کہ

دعوتِ اسلامی کے اِشاعتی اِدارے **مکتبۃ المدینہ** کی مطبوعہ 88 صفحات پر مشتمل کتاب **"سایۂ عرش کس کس کو ملے گا؟"** صفحہ 55 پر حدیثِ پاک منقول ہے کہ حضرتِ سیّدُنا اَنَس بن مالک رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ سے روایت ہے کہ اُمُّ المؤمنین حضرتِ سیّدَتُنا عائشہ صِدّیقہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہا نے بارگاہِ رِسالت مآب (صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم) میں عرض کی: **یا رسول اللہ** صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! جنّت کی وادیوں میں **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کے جوارِ رحمت (یعنی قرب) میں کون ہو گا؟ سرکارِ والاتبار، ہم بے کسوں کے مددگار، شفیعِ روزِ شُمار، حبیبِ پروردگار صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: جو میری سُنّت کو زندہ کرے اور میرے پریشان اُمّتی کی تکلیف دُور کرے گا۔ یہ سُنّتیں انہیں تمام مصیبتوں سے بچا کر جنّت میں لے جائیں گی۔

خُلد میں ہوگا ہمارا داخلہ اِس شان سے　　　　یَا رَسُوْلَ اللہ کا نعرہ لگاتے جائیں گے

(وسائلِ بخشش ص 421)

مِسواک کے فضائل پر احادیثِ مبارکہ

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! حکیم الامت مفتی احمد یار خان رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں کہ

www.dawateislami.net

مِسواک کا معنی ملنا، مِسواک دانتوں کے ملنے کا آلہ۔ شریعت میں مِسواک وہ لکڑی ہے جس سے دانت صاف کئے جاتے ہیں۔ سُنّت یہ ہے کہ یہ کسی پھول یا پھلدار درخت کی نہ ہو، کڑوے درخت کی ہو، موٹائی چھنگلی (یعنی سب سے چھوٹی اُنگلی) کے برابر ہو، لمبائی بالشت سے زیادہ نہ ہو، دانتوں کی چوڑائی میں کی جائے نہ کہ لمبائی میں، بے دانت والا انسان اور عورتیں اُنگلی پھیر لیا کریں۔ عورتوں کے لئے مستحب یہ ہے کہ بجائے مِسواک، سکڑا، مِسّی استعمال کریں، اُنگلی سے دانت صاف کریں، کیونکہ ان کے مسوڑے کمزور ہوتے ہیں۔ مِسواک اتنے مقام پر سُنّت ہے: وُضو میں، قرآن شریف پڑھتے وقت، دانت پیلے ہونے پر، بھوک، یا دیر تک خاموشی، یا بے خوابی کی وجہ سے منہ سے بُو آنے پر۔

(مراۃ المناجیح ۱/ ۲۷۸، ۲۷۴)

مِسواک بہت اہم سُنّت ہے اور اس پر عمل کرنے کی بہت زیادہ تاکید کی گئی ہے۔ چنانچہ

حضرتِ سیدنا ابنِ عباس رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا سے روایت ہے کہ نور کے پیکر، تمام نبیوں کے سَرْوَر، دو جہاں کے تاجْوَر، سلطانِ بَحر وبَر صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: بِلاشبہ مجھے مِسواک کا اس قدر حکم دیا گیا کہ مجھے اندیشہ ہوا، کہیں مِسواک کے بارے میں میری طرف وحی نہ آجائے۔

(مسند احمد، مسند عبد اللہ بن العباس، ج۱، ص۶۵۸، الحدیث۲۷۹۹)

حضرت سیدنا ابنِ عباس رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ کسی نے حضور نبیِ کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے عرض کی: **یارسول اللہ** صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! جبرئیلِ امین عَلَیْہِ السَّلَام نے آپ کی خدمت میں حاضر ہونے میں اس دفعہ بڑی تاخیر کر دی؟ حضور نبیِ اکرم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: کہ وہ تاخیر کیوں نہ کریں، جبکہ میرے ارد گرد تم لوگ مِسواک نہیں کرتے، اپنے ناخن نہیں کاٹتے، اپنی مُونچھیں نہیں تراشتے اور اپنی اُنگلیوں کی جڑوں کو صاف نہیں

کرتے۔

(مسند امام احمد حنبل ۵ / ۱۰۴ الحدیث ۲۰۷۲)

حضرت سیدنا ابو اُمامہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ سے روایت ہے کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کے محبوب، دانائے غُیوب، صَلَّی اللہ ُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: مِسواک کیا کرو کیونکہ مِسواک میں منہ کی پاکیزگی اور ربّ عَزَّوَجَلَّ کی رِضا ہے، جب بھی جبرائیل عَلَیْہِ السَّلَام میرے پاس آئے تو اُنہوں نے مجھے مِسواک کرنے کی وصیت کی یہاں تک کہ مجھے اندیشہ ہوا کہ کہیں یہ مجھ پر اور میری اُمت پر فرض نہ ہو جائے اور اگر مجھے اپنی اُمت کے مشقت میں پڑنے کا خوف نہ ہوتا تو میں ان پر مِسواک کرنا فرض کر دیتا اور بے شک میں اس قدر مِسواک کرتا ہوں کہ مجھے خوف ہے کہ کہیں اپنے اگلے دانت زائل نہ کر لوں۔

(سنن ابن ماجہ، کتاب الطھارۃ، باب السواک، ۱ / ۱۸۶، لحدیث ۲۸۹)

امیرُ المؤمنین حضرتِ سَیِّدُنا علیُّ المرتضٰی کَرَّمَ اللہُ تَعَالٰی وَجْھَہُ الْکَرِیْم کی روایت میں ہے کہ ہر وُضو کے ساتھ مِسواک کرنے کا امر فرما دیتا (یعنی فرض کر دیتا اور بعض روایتوں میں لفظ فرض بھی آیا ہے)۔

(المعجم الاوسط، ۱ / ۳۴۱ الحدیث: ۱۲۳۸، المستدرک ۱ / ۳۶۴ الحدیث: ۵۳۱)

حضرت سَیِّدُنا ابُوہریرہ اور زید بن خالد جُھنی رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْھُمَا کی روایت میں ہے کہ ہر نماز کے ساتھ مِسواک کرنے کا حکم دیتا۔ (جامع الترمذی، ابواب الطھارۃ، باب ماجاء فی السواک، ۱ / ۱۰۰، الحدیث: ۲۳، ۲۲)

یعنی یہ فرض کر دیتا کہ بغیر مِسواک نماز ہی نہ ہوتی۔ معلوم ہوا کہ اللہ تعالٰی نے حضور نبیِ کریم صَلَّی اللہ ُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو مالکِ احکام بنایا ہے کہ چاہیں فرض کریں چاہیں نہ کریں۔ (مراۃ المناجیح ۱ / ۲۸۰ ملتقطاً)

حضرت سیدنا ابو ہریرہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ فرماتے ہیں کہ جب سے میں نے حضور صَلَّی اللہ ُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا یہ فرمان سنا ہے، میں سونے سے پہلے، جاگنے کے بعد اور کھانا کھانے سے پہلے مِسواک کرتا

ہوں۔(شعب الایمان ۴/ ۲۷۸ الحدیث ۲۵۱۶)

حضرت سیدنا ابوہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے مروی ہے کہ صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان کانوں پر مِسواک رکھتے اور ہر نماز کے وقت مِسواک کرتے تھے۔(بذل المجھود:3/ 1)

حضرت سیدنا زید بن خالد جھنی رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ کے بارے میں آتا ہے کہ مسجد میں نماز کے لیے یوں آتے تھے کہ ان کی مِسواک ان کے کان پر ہوتی، جیسے مُنشی کے کان میں قلم، جب بھی نماز کو کھڑے ہوتے تو مِسواک کرلیتے، پھر وہاں ہی مِسواک رکھ لیتے۔(مراۃ المناجیح ۱/ ۲۸۰)

حضرت سیّدنا امام عبد الوہّاب شعرانی رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ ارشاد فرماتے ہیں کہ ہم سے عہد لیا گیا ہے کہ ہر وضو کرنے اور ہر نماز پڑھنے سے قبل پابندی کے ساتھ مِسواک کیا کریں گے، اگرچہ ہم میں سے اکثر کو (اس کے اِدھر اُدھر ہو جانے کے خوف سے) اسے اپنی گردن میں ڈوری کے ساتھ باندھنا پڑے یا عمامہ کے ساتھ باندھنا پڑے جبکہ عمامہ فقط سر بند پر ہو اور اگر ٹوپی ہو تو ہم اس پر مضبوطی کے ساتھ عمامہ باندھیں گے اور مِسواک کو بائیں کان کی طرف عمامے میں اَٹکالیں گے۔

(العھود المحمدیہ، قسم المامورات، ۱/ ۱۶، عمامہ کے فضائل ص402)

حضرت سیدنا ابو ایُّوب رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے مروی ہے کہ حضور سیدِ عالم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا کہ 4 چیزیں پیغمبروں کی سُنّتوں سے ہیں: (۱) شرم (۲) عطر ملنا (۳) مِسواک اور (۴) نکاح۔

(جامع ترمذی ۴/ ۲۵۴ حدیث ۱۰۰۰)

خیال رہے کہ یہاں 4 کا عدد حصر (یعنی محدود کرنے) کے لیے نہیں اور بھی بہت سُنّتِ انبیاء ہیں جن میں یہ چار بھی ہیں۔(مراۃ المناجیح ۱/ ۲۷۸)

حضرت سیدنا ابو امامہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے مروی ہے کہ رسولِ اکرم، شہنشاہِ اُمم صَلَّی اللّٰہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا کہ میرے پاس جبرئیل عَلَیْہِ السَّلَام جب بھی (سُنّتوں کی تعلیم دینے کے لئے) آئے، تو مجھ سے مِسواک کرنے کو کہا (ان کے بار بار عرض کی وجہ سے) میں ڈرا کہ کہیں اپنے منہ کے اگلے حصہ کو چھیل ڈالوں۔ (مشکوۃ المصابیح ۱/۱۲۳ الحدیث ۳۸۶)

حضرت سیدنا انس رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ حضور نبیِ اکرم صَلَّی اللّٰہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: میں نے تم سے مِسواک کے متعلق بہت کہا۔ (صحیح البخاری ۳/۴۰۶ الحدیث ۸۳۹) یعنی بار بار اور ہر طرح تمہیں مِسواک کی رغبت دی کہ کبھی اس کے دینی فائدے بیان کئے اور کبھی دنیوی، نیز ہمیشہ اس پر عمل کرکے دکھایا تاکہ تم بھی ہمیشہ مِسواک کرو۔ اس سے معلوم ہوا کہ مِسواک کرنا فرض نہیں ورنہ روشِ بیان (یعنی بیان کرنے کا انداز) کچھ اور ہوتا۔ (مراۃ المناجیح ۱/۲۷۹)

ایک حدیثِ پاک کی شرح میں فرمایا: یعنی اس میں دِین و دُنیا کی بھلائی ہے۔ خیال رہے کہ مِسواک سے مسلمان کا مِسواک کرنا بنیّتِ عبادت مراد ہے، کفار کی مِسواک اور مسلمانوں کی عادتاً مِسواک اگرچہ منہ تو صاف کردے گی، مگر رِضائے الٰہی کا ذریعہ نہ بنے گی، نیز اگرچہ مِسواک میں دُنیوی اور دِینی بہت فوائد ہیں، مگر یہاں صرف دو فائدے بیان ہوئے۔ یا اس لئے کہ یہ بہت اہم ہیں یا کیونکہ باقی فوائد بھی ان دو میں داخل ہیں۔ منہ کی صفائی سے معدے کی قوّت اور بے شمار بیماریوں سے نجات ہے اور جب ربّ عَزَّوَجَلَّ راضی ہوگیا پھر کیا کمی رہ گئی۔ (مراۃ المناجیح ۱/۲۷۷)

فرشتے منہ پر منہ رکھ لیتے ہیں

حُضُورِ اکرم، نورِ مجسّم، شاہِ بنی آدم، رسولِ مُحتَشَم صَلَّی اللّٰہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا، جب تم میں سے کوئی رات کو نماز کیلئے کھڑا ہو تو چاہیئے، کہ مِسواک کرلے کیونکہ جب وہ اپنی نماز میں قراءت کرتا

ہے تو فِرِشتہ اپنا منہ اِس کے منہ پر رکھ لیتا ہے اور جو چیز اِس کے منہ سے نکلتی ہے، وہ فرشتہ کے منہ میں داخِل ہو جاتی ہے۔ (کنزُ العُمّال ج۹ ص ۳۱۹)

حضرتِ سیّدُنا ابو اَیُّوب انصاری رَضِیَ اللهُ تَعَالٰی عَنْہ سے روایت ہے کہ دونوں فرشتوں پر اس سے زِیادہ کوئی چیز گِراں نہیں کہ وُہ اپنے ساتھی کو نَماز پڑھتا دیکھیں اور اس کے دانتوں میں کھانے کے رَیزے پھنسے ہوں۔ (مُعجم الکبیر ج۴ ص ۱۷۷)

حضور سیّدِ عالم صَلَّی اللهُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کسی نماز کے لیے تشریف نہ لے جاتے جب تک مِسواک نہ فرمالیتے تھے۔ (المعجم الکبیر ۵ / ۱۵۲، الحدیث: ۴۴(۲۵۳)

اُمُّ المؤمنین حضرت سیدتنا عائشہ صدیقہ رَضِیَ اللهُ تَعَالٰی عَنْہَا فرماتی ہیں کہ میرے سر تاج، صاحبِ معراج، حضور نبیِ اکرم صَلَّی اللهُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم باہر سے جب گھر میں تشریف لاتے تو سب سے پہلا کام مِسواک کرنا ہوتا۔ (صحیح مسلم ص ۱۵۲، الحدیث: ۴۴(۲۵۳)

حضرت علامہ ابنِ حجر رَحْمَۃُ اللهِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں کہ ہر آدمی کے لیے یہ تاکید ہے کہ وہ جب گھر میں داخل ہو تو اسے چاہئے کہ وہ سب سے پہلے مِسواک کرے کیونکہ اس سے منہ میں بہت زیادہ خوشبو پیدا ہو جاتی ہے، جس سے گھر والوں کے ساتھ حُسنِ سُلوک میں اضافہ ہوتا ہے۔ (مرقاۃ المفاتیح ۲ / ۳۰۰)

مُفسّرِ شہیر، حکیمُ الاُمَّت مفتی احمد یار خان رَحْمَۃُ اللهِ تَعَالٰی عَلَیْہ اس حدیث مبارکہ کے تحت فرماتے ہیں: معلوم ہوا کہ مِسواک وضو کے علاوہ بھی کرنی چاہیے۔ مِسواک کے ستّر (70) فائدے ہیں، جن میں سے ایک یہ ہے کہ اُسے (یعنی مِسواک کرنے والے کو) مرتے وقت کلمہ نصیب ہوتا ہے، یہ **"پائیریا"** (مسوڑھوں سے پیپ آنے کی بیماری) سے محفوظ رکھتی ہے، گندہ دَہنی (یعنی منہ کی بدبُو) دُور کرتی ہے، دانتوں و معدے کو قوی کرتی ہے، آنکھوں میں روشنی دیتی ہے اور افیون میں ستّر (70) بُرائیاں ہیں: جن میں سے

ایک یہ ہے کہ اس سے خرابیٔ خاتمہ (بُرے خاتمے) کا اندیشہ ہے۔(مراۃ المناجیح ۱/ ۲۷۵)

مفتی احمد یار خان عَلَیۡہِ رَحۡمَۃُ الۡمَنَّان ایک اور جگہ فرماتے ہیں: موت کے وقت میت کو وضو، مِسواک کرادینا، خوشبو لگادینا مستحب ہے، اس سے جانکنی (جان نکلنے میں) آسان ہوتی ہے، بلکہ اگر ممکن ہو تو اس وقت اسے غسل کرادو، عمدہ کپڑے پہنادو، اگر ہوسکے وہ 2 رکعت نفل "نمازِ وداع" کی نیت سے پڑھے، یہ باتیں حضرت سلمان فارسی، حضرت خبیب اور حضرت سیدہ فاطمۃُ الزہرا رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنۡہُمۡ سے منقول ہیں کہ انہوں نے بوقتِ وفات یہ اعمال کیے۔(مراۃ المناجیح ۲/ ۴۲۵)

ایک روایت میں ہے کہ "جو نماز مِسواک کرکے پڑھی جائے، وہ اس نماز سے کہ بے مِسواک کیے پڑھی گئی، ستّر (70) حصّے افضل ہے۔(شعب الإیمان، ۳/ ۲۶، الحدیث: ۲۷۷۴)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو: ستّر (70) کا عدد بیان زیادتی (بہت زِیادہ ثواب کا بیان کرنے) کے لیے ہے، جیسے اردو میں کہا جاتا ہے بیسیوں، سینکڑوں۔ بعض علماء نے فرمایا کہ کبھی سُنّت کا ثواب فرض و واجب سے بڑھ جاتا ہے۔ دیکھو جماعت پنج گانہ نماز کے لئے واجب ہے اور جمعہ اور عیدین کے لئے فرض، مگر اس کا ثواب ستائیس (27) گنا اور مِسواک سُنّت ہے اور اس کا ثواب ستّر (70) گنا۔ یُوں ہی سلام کرنا سُنّت اور جوابِ سلام فرض، مگر سلام کا ثواب جواب سے زیادہ ہے اور ہوسکتا ہے کہ جماعت کے ستائیس (27) درجے ایسے ہوں، جس کا ہر درجہ مِسواک کے 70 درجوں کے برابر ہو۔(مراۃ المناجیح ۱/ ۲۸۰)

حضرت سیدنا جابر رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنۡہ سے مروی ہے کہ نور کے پیکر، شاہِ بحر و بر صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: 2 رکعتیں جو مِسواک کرکے پڑھی جائیں، افضل ہیں بے مِسواک کی 70 رکعتوں سے۔

(الترغیب والترھیب ۱/ ۱۰۲، الحدیث: ۱۸)

اُمّ المؤمنین حضرت سیدتنا عائشہ صدیقہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنۡہَا فرماتی ہیں: 10 چیزیں فطرت سے ہیں

(یعنی ان کا حکم ہر شریعت میں تھا) مُونچھیں کترنا، داڑھی بڑھانا، مِسواک کرنا، ناک میں پانی ڈالنا، ناخن تراشنا، اُنگلیوں کی چنٹیں دھونا، بغل کے بال دُور کرنا، مُوئے زیرِ ناف مُونڈنا، اِستنجا کرنا، کُلّی کرنا۔

(صحیح مسلم، ص ۱۵۴، الحدیث: ۲۶۱)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

کتاب "گلدستۂ دُرُود و سلام" کا تعارُف

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دُرُودِ پاک کی برکتیں جاننے کیلئے مکتبۃ المدینہ کی مطبوعہ 660 صفحات پر مشتمل کتاب **"گلدستۂ دُرُود و سلام"** کا مُطالعہ فرمایئے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ اِس کتاب میں دُرُودِ پاک کے فضائل و برکات پر مشتمل احادیثِ مُبارکہ، بُزرگانِ دین کے اَقوال، دلچسپ واقعات اور ضمناً بہت سے مدنی پھول اپنی خُوشبو پھیلا رہے ہیں۔ لِہٰذا آج ہی اِس کتاب کو مکتبۃُ المدینہ کے بستے سے ھَدِیَّۃً طلب فرما کر خُود بھی اِس کا مُطالعہ کیجئے اور دوسرے اسلامی بھائیوں کو بھی اِس کی بھرپور ترغیب دِلایئے۔ دعوتِ اسلامی کی ویب سائٹ www.dawateislami.net سے اِس رسالے کو رِیڈ (یعنی پڑھا) بھی جاسکتا ہے، ڈاؤن لوڈ (Download) اور پرنٹ آؤٹ (Print Out) بھی کیا جاسکتا ہے۔

مجلسِ تراجم!

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ دعوتِ اسلامی کا ایک شعبہ **"مجلسِ تراجِم"** بھی ہے، جو امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ اور مکتبۃُ المدینہ کی کُتُب و رَسائل کا مُختلف زَبانوں میں تَرجمہ کرنے کی خِدمت سر اَنجام دے رہی ہے تاکہ اُردو پڑھنے والوں کے ساتھ ساتھ دُنیا کی دیگر زبانیں بولنے والے کروڑوں لوگ بھی فیض یاب ہوسکیں اوران کا بھی یہ مدنی ذِہن بن جائے کہ **مجھے اپنی اور ساری دُنیا کے لوگوں کی اِصلاح کی کوشش کرنی ہے**۔ اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

روزہ کی حالت میں ہر وقت مِسواک کی اجازت

اُمُّ المؤمنین حضرت سیدتنا عائشہ صدیقہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہَا سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: مِنْ خَیْرِ خِصَالِ الصَّائِمِ السِّوَاکُ یعنی روزہ دار کی اچھی صفت مِسواک کرنا ہے۔ (ابن ماجہ ۵/۱۸۸الحدیث۱۶۶۷)

حضرت سیدنا عامر بن ربیعہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ فرماتے ہیں کہ: میں نے حضور سیدِ عالم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو روزے کی حالت میں مِسواک کرتے اتنی مرتبہ دیکھا ہے کہ میں شمار نہیں کر سکتا۔

(بخاری،۱/۶۳۷،حدیث:۱۹۳۳)

حضرت سیدنا عبد الرحمٰن بن غنم رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے مروی ہے کہ انہوں نے حضرت سیدنا معاذ بن جبل رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے پوچھا: کیا میں روزے کی حالت میں مِسواک کر سکتا ہوں؟ فرمایا جی ہاں، میں نے عرض کی: کس وقت؟ فرمایا: دن کے کسی بھی وقت صبح ہو یا شام۔ میں نے کہا: لوگ شام کے وقت مِسواک کرنے کو ناپسند کرتے ہیں اور بطورِ دلیل کے کہتے ہیں کہ رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: روزے دار کے منہ کی خوشبو اللہ عَزَّ وَجَلَّ کے یہاں مُشک سے زیادہ پاکیزہ ہے۔ فرمایا: سُبْحٰنَ اللہ عَزَّ وَجَلَّ! حضور نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے مِسواک کا حکم دیا اور آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اچھی طرح جانتے تھے کہ روزے دار کے منہ میں خوشبو ضرور رہتی ہے، اگرچہ مِسواک کرے اور اس بات کا حکم نہیں دیتے تھے کہ قصداً منہ کو بدبودار رکھو۔ اس میں کوئی بھلائی نہیں ہے، بلکہ اس میں قباحت ہے مگر یہ کہ آدمی کسی مصیبت میں مبتلا ہو اور اس کے سوا کوئی چارہ نہ ہو تو اور بات ہے۔

(نصب الرایۃ لاحادیث الھدایۃ ۲/۴۵۹)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! معلوم ہوا کہ روزے کی حالت میں بھی مِسواک کی جاسکتی ہے۔

مِسواک کے بارے میں صحابہ کرام بزرگانِ دین کے فرامین

مِسواک کی 10 خوبیاں

حضرتِ سیِّدُنا ابنِ عبّاس رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا سے روایت ہے کہ مِسواک میں 10 خوبیاں ہیں: منہ صاف کرتی، مَسُوڑھے کو مضبوط بناتی ہے، بینائی بڑھاتی، بلغم دُور کرتی ہے، منہ کی بدبو ختم کرتی، سُنّت کے موافق ہے، فرشتے خوش ہوتے ہیں، ربّ عَزَّوَجَلَّ راضی ہوتا ہے، نیکی بڑھاتی اور معدہ دُرست کرتی ہے۔ (جَمْعُ الْجَوامِع لِلسُّیُوطی ج۵ ص۲۴۹ حدیث ۱۴۸۶۷)

مِسواک دین کی سُنّتوں میں سے ہے

حضرت سیدنا امام اعظم ابو حنیفہ نُعمان بن ثابت رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے منقول ہے کہ اِنَّ السِّوَاکَ مِنْ سُنَنِ الدِّیْنِ مِسواک دِین کی سُنّتوں میں سے ہے۔

(عمدۃ القاری شرح البخاری کتاب الجمعۃ، باب السواک... الخ تحت ۶/ ۲۶۱، حدیث ۸۸۷)

حضرت سیِّدنا امام شافعی عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللّٰہِ الْکافی فرماتے ہیں: 4 چیزیں عقل بڑھاتی ہیں: (1) فضول باتوں سے پرہیز (2) **مِسواک** کا استِعمال (3) صُلَحا یعنی نیک لوگوں کی صحبت اور (4) اپنے علم پر عمل کرنا۔ (اِحیاءُ الْعُلوم ج۳ ص۲۷)

مِسواک اہم ترین چیز ہے

اِمامُ الْمُحَدِّثِین، امامُ الاولیاء حضرت **سَیِّدُنا عبدالله** بن مبارک رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ نے فرمایا:

اگر کسی بستی والے سب کے سب سُنّت "مِسواک" چھوڑدیں تو ہم ان سے اس طرح جنگ کریں گے جیسے مُرْتَدِّیْن (یعنی دِین سے پھر جانے والوں) سے کرتے ہیں تا کہ لوگوں کو سُنّت مِسواک کے ترک کی جسارت نہ ہو، جبکہ یہ احکامِ اسلام میں سے ایک حکم ہے۔ (فتاوی رضویہ ۱ / ۵۷)

عورتوں کیلئے مسواک کرنا کیا ہے؟

اُمُّ المؤمنین حضرت سیدتنا عائشہ صدیقہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہَا سے روایت ہے کہ حضور نبیِ کریم صَلَّی اللہ ُتَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم مِسواک کرنے اور دھونے کی غرض سے مجھے عطا فرماتے تو پہلے وہ مِسواک (حصولِ برکت کے لیے) میں خود استعمال کرتی اور اس کے بعد دھو کر آپ صَلَّی اللہ ُتَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی بارگاہ میں پیش کر دیتی۔ (ابو داؤد ا / ۵۲، حدیث: ۵۲)

اعلیٰ حضرت عَلَیْہِ رَحمَۃُ رَبِّ الْعِزَّت ارشاد فرماتے ہیں: مِسواک عورتوں کے لیے اُمُّ الْمُؤمنین حضرت عائشہ صدّیقہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہَا کی سُنّت ہے، لیکن اگر وہ نہ کریں تو حرج نہیں۔ ان کے دانت اور مسوڑھے بہ نسبت مردوں کے کمزور ہوتے ہیں مِسّی (یعنی ایک قسم کا منجن) کافی ہے۔ (ملفوظات اعلیٰ حضرت ص357)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

ہفتہ وار مدنی مذاکرہ

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! خوفِ خدا و عشقِ مُصطفٰے کی لازوال دَولت پانے اور گناہوں کی بیماری سے شِفا پانے کے لئے دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے ہر دم وابستہ رہئے اور ذیلی حلقے کے 12 مَدَنی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصّہ لیجئے۔ ذیلی حلقے کے 12 مدنی کاموں میں سے ایک مدنی کام ہفتہ وار "مدنی مُذاکرے" میں شِرکت کرنا بھی ہے۔ یاد رکھئے! وَعظ و نصیحت کیلئے اِجتماعات مُنْعَقِد کر کے اُن میں لوگوں کی اِصلاح کی نِیّت سے عِلْم و حکمت بھرے مَدَنی پُھول لُٹانا، بُزرگانِ دِین رَحِمَہُمُ اللہُ الْمُبِیْن کا طریقہ

رہاہے۔ منقول ہے کہ ہمارے پیرانِ پیر، پیرِ دَستگیر حضرت سَیّدُنا شیخ مُحیُ الدّین سَیّد عبدُ القادر جیلانی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے 521ھ سے 561ھ تک چالیس (40) سال مخلوق کو وعظ و نصیحت فرمائی۔ (بھجة الاسرار، ص ۱۸۴) اورآپ رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ خُود ارشاد فرماتے ہیں: میرے ہاتھ پر پانچ سو (500) سے زائد غیر مُسلموں نے اِسلام قبول کیا اور ایک لاکھ (100000) سے زیادہ ڈاکو، چور، فُسّاق و فُجّار، فسادی اور بدعتی لوگوں نے توبہ کی۔ (بھجة الاسرار، ص ۱۸۴) شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ بھی مدنی مُذاکروں کے ذَرِیعے وَعظ و نصیحت کے مَدَنی پُھول لُٹاتے رہتے ہیں۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ مدنی مُذاکرے نہ صِرف اَہم معلومات حاصل کرنے کا ذَریعہ ہیں بلکہ ان کی بَرَکت سے بہت سے لوگوں کی اِصلاح بھی ہوتی ہے اور کئی بدعقیدہ اور بے عمل لوگ اپنے بُرے عَقائد و اعمال سے توبہ کرکے صَحِیْحُ الْعَقِیْدہ سُنّی، باعمل مُسلمان بن جاتے ہیں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

مِسواک کا قدرُدان:

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! یاد رہے! وُضو میں مُتَعَدَّد سُنّتیں ہیں اور ہر سُنّت حکمت سے مالا مال ہے۔ مِسواک ہی کو لے لیجئے! بچّہ بچّہ جانتا ہے کہ وُضُو میں مِسواک کرنا سُنّت ہے اور اِس سُنّت کی بَرَکتوں کا کیا کہنا! آیئے! مِسواک کی ایک ایمان افروز مدنی بہار بھی سُنیے! چنانچہ

ایک بیوپاری کا کہنا ہے: سوئیزرلینڈ میں ایک نو مسلم سے میری ملاقات ہوئی، اس کو میں نے تحفۃً مِسواک پیش کی، اُس نے خوش ہو کر اسے لیا اور چوم کر آنکھوں سے لگایا اور ایکدم اُس کی آنکھوں سے آنسو چھلک پڑے، اُس نے جیب سے ایک رُومال نکالا اس کی تہ کھولی تو اس میں سے تقریباً دو اِنچ کا چھوٹا سا مِسواک کا ٹکڑا برآمد ہوا۔ کہنے لگا میری اِسلام آوری کے وقت مسلمانوں نے مجھے یہ تُحفہ دیا

تھا۔ میں بہت سنبھال سنبھال کر اِس کو اِستعمال کر رہا تھا یہ ختم ہونے کو تھا لہٰذا مجھے تشویش تھی کہ اللہ عَزَّ وَجَلَّ نے کرم فرمایا اور آپ نے مجھے مِسواک عنایت فرمادی۔ پھر اُس نے بتایا کہ ایک عرصے سے میں دانتوں اور مَسُوڑھوں کی تکلیف سے دوچار تھا۔ ہمارے یہاں کے ڈینٹِسٹ سے ان کا علاج بن نہیں پڑرہا تھا۔ میں نے اس مِسواک کا اِستعمال شروع کیا تھوڑے ہی دِنوں میں مجھے اِفاقہ ہو گیا۔ میں ڈاکٹر کے پاس گیا تو وہ حیران رہ گیا اور پوچھنے لگا، میری دوا سے اِتنی جلدی تمہارا مرض دور نہیں ہو سکتا، سوچو کوئی اور وجہ ہو گی۔ میں نے جب ذِہن پر زور دیا تو خیال آیا کہ میں مسلمان ہو چکا ہوں اور یہ ساری بَرَکت مِسواک ہی کی ہے۔ جب میں نے ڈاکٹر کو مِسواک دکھائی تو وہ حیرت سے دیکھتا ہی رہ گیا۔ (وضو اور سائنس، ص ۵)

مِسواک کے طِبّی فوائد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! مِسواک میں بیشمار دِینی و دُنیوی فوائد ہیں۔ اس میں مُتعدَّد کیمیاوی اَجزاء ہیں جو دانتوں کو ہر طرح کی بیماری سے بچاتے ہیں۔ حضرتِ سَیِّدُنا مولیٰ علیُّ الْمُرتَضٰی، شیرِ خدا کَرَّمَ اللّٰہُ تَعَالٰی وَجْہَہُ الْکَرِیْم، حضرتِ سیِّدُنا عطاء رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ اور حضرتِ عبد اللہ بن عبّاس رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا کا فرمانِ عالیشان ہے: مِسواک سے قوّتِ حافِظہ بڑھتا، دردِ سر دُور ہوتا اور سَر کی رَگوں کو سُکون ملتا ہے، اِس سے بلغم دُور، نظر تیز، معدہ دُرُست اور کھانا ہضم ہوتا ہے، عقل بڑھتی، بچّوں کی پیدائش میں اِضافہ ہوتا، بُڑھاپا دیر میں آتا اور پیٹھ مضبوط ہوتی ہے۔ (مُلخّصاً حاشیۃ الطّحطاوی ص ۳۸)

مِسواک ہر بیماری کی شفاء ہے

اُمُّ المؤمنین حضرت سیدتنا عائشہ صدیقہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہَا کا فرمان ہے کہ اَلسِّوَاکُ شِفَاءٌ مِنْ کُلِّ دَاءٍ اِلَّا السَّامَ وَالسَّامُ، اَلْمَوْتُ یعنی مِسواک میں سام (یعنی موت) کے علاوہ ہر بیماری سے شفاء ہے۔

(کنزالعمال،الجزءالتاسع،۵/۷ ۱۳، حدیث:۲۶۱۵۹)

مِسواک فصاحت بڑھاتی ہے

حضرت سیدنا ابو ہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے روایت ہے کہ اَلسِّوَاكُ يَزِيْدُ الرَّجُلَ فَصَاحَةً یعنی مسواک آدمی کی فصاحت کو بڑھاتی ہے۔ (مسند الشہاب،۱/۱۶۴، حدیث:۲۳۲)

3 چیزیں حافظہ بڑھاتی ہیں

امیرُ المؤمنین حضرت سیدنا مولیٰ مشکل کشا، علیُّ المُرتضٰی کَرَّمَ اللّٰہُ تَعَالٰی وَجْہَہُ الْکَرِیْم ارشاد فرماتے ہیں: 3 چیزیں قوّتِ حافظہ کو بڑھاتی اور بلغم دُور کرتی ہیں:(۱) مِسواک کرنا(۲) روزہ رکھنا اور(۳) قرآنِ کریم کی تلاوت کرنا۔(اصلاحِ اعمال ج1 ص277)

شیخ الاسلام، امام برہان الاسلام، ابراہیم زرنُوجی رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے میں کہ مِسواک کرنا بھی بلغم کو دور کرتا ہے، حافظہ اور فصاحت کو بڑھاتا ہے۔ کیونکہ مِسواک کرنا بہت ہی پیاری سُنّت ہے اور اس سے نماز و تلاوتِ قرآن کا ثواب بڑھا دیا جاتا ہے۔ (راہِ علم ص61)

حضرت سیدنا ابراہیم نخعی رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ جو مشہور جلیل القدر تابعی ہیں اور حضرت سیدنا امامِ اعظم ابو حنیفہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ کے خاص اساتذہ میں سے ہیں، ان کے متعلق منقول ہے کہ وہ جو کچھ پڑھتے تھے سب بھول جاتے تھے، ایک رات انہوں نے حضور سیدِ عالم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو خواب میں دیکھا تو عرض کی: **یارسول اللہ** صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! جو پڑھتا ہوں بھول جاتا ہوں، یاد نہیں رہتا۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: ان چیزوں کی پابندی کرو، کم کھاؤ، کم سوؤ، قرآنِ پاک کی تلاوت کثرت سے کرو، کثرت سے نماز پڑھو، ہر نماز کے واسطے نیا وضو کرو اور ہر وضو میں مِسواک کیا کرو۔

حضرت سیدنا ابراہیم نخعی رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کا بیان ہے کہ جب میں نیند سے بیدار ہوا اور حضور

سیدِ عالم، نورِ مجسّم صَلَّی اللّٰہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی اس وصیت پر عمل کیا تو کچھ ہی عرصہ میں، میں لوگوں کا اِمام اور پیشوا بن گیا۔ (صلاۃ مسعودی ص۱۰۶)

اُن کے جو غلام ہو گئے وقت کے اِمام ہو گئے

مُنہ کے چھالوں کا علاج

اَطبّاء (Doctors) کا کہنا ہے: **بعض اوقات گرمی اور معدے کی تیزابیّت سے مُنہ میں چھالے** پڑ جاتے ہیں اور اِس مرض سے خاص قسم کے جراثیم منہ میں پھیل جاتے ہیں۔ اس کیلئے منہ میں تازہ مِسواک ملیں اور اس کے لُعاب کو کچھ دیر تک منہ کے اندر پھِراتے رہیں۔ اس طرح کئی مریض ٹھیک ہو چکے ہیں۔

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! عُموماً دیکھا جاتا ہے کہ اِنسان کی نظر میں جس چیز کی اہمیت و افادِیت زیادہ ہوتی ہے، وُہ اُسی قدر اُس کی دیکھ بھال کرتا ہے، اُس کے تحفظ کے لیے اِنتظام کرتا ہے، اُسے ضائع یا گُم ہونے سے بچاتا ہے، اُس کے پانے کے لیے کوشش کرتا ہے، مثال کے طور پر موبائل ہی کو لے لیجئے، اوّلاً تو شاید ہی کوئی گھر ایسا ہو، جس میں موبائل نہ ہو، بلکہ ایک گھر میں ایک سے زائد موبائل ہوں گے، اس کی دیکھ بھال کے لیے اِنسان کتنا اِہتمام کرتا ہے، عقلمند اِس کا اِستعمال جائز طریقے سے کرنے کی کوشش کرتا ہے، زیادہ سے زیادہ فوائد حاصل کرتا ہے، الغرض کہ اس چیز کی اہمیت اُس کے پیشِ نظر ہوتی ہے۔

اِسی طرح بے شمار ایسی سُنّتیں ہیں جن کا تعلق ہماری روزمرّہ کی زندگی سے ہے، جن پر ہم عمل کر کے دُنیا و آخرت کی بے شمار برکتیں و بھلائیاں حاصل کر سکتے ہیں، اِنہی سُنّتوں میں سے ایک بہت ہی پیاری سُنّتِ مبارکہ "مِسواک" بھی ہے، جس کے فضائل و برکات ہم سُن رہے ہیں، اے کاش! ہمیں

اس عظیم سُنّت کو اپنانے کا جذبہ نصیب ہو جائے۔

مِسواک کے اُخروی فوائد

آیئے اب مختصراً مِسواک کے اُخروی اور دُنیوی فوائد سُنتے ہیں: ☆ مِسواک ربّ عَزَّوَجَلَّ کی خوشنودی کا ذریعہ ہے ☆ مِسواک کرنے والے سے فرشتے خوش ہوتے ہیں ☆ مِسواک میں اِتّباعِ سُنّت ہے ☆ مِسواک نماز کے ثواب کو بڑھاتی ہے ☆ مِسواک کرنے سے شیطانی وسوسے دُور ہوتے ہیں ☆ مِسواک قبر میں مُونِس (اُنس رکھنے والی، ساتھی) ہے ☆ مِسواک کی برکت سے قبر وسیع ہو جاتی ہے ☆ مِسواک موت کے وقت کلمہ یاد دِلاتی ہے ☆ مِسواک کرنے والے خوش نصیب کی بوقتِ نزع رُوح نکلنے میں آسانی ہوتی ہے ☆ مِسواک کرنے والے خوش نصیب سے فرشتے مصافحہ کرتے ہیں ☆ مِسواک کرنے سے قلب کی پاکیزگی ہوتی ہے ☆ مِسواک کرنے والے کے لیے حاملینِ عرش (یعنی عرش اُٹھانے والے فِرشتے) اِستغفار کرتے ہیں ☆ مِسواک کے ساتھ وضو کرکے نماز کو جائیں فرشتے پیچھے چلتے ہیں ☆ شیطان مِسواک کی وجہ سے دُور اور ناخوش ہوتا ہے ☆ مِسواک کا اہتمام کرنے والا پُل صراط سے بجلی کی طرح گزرے گا ☆ مِسواک کرنے سے اِطاعتِ خداوندی پر ہِمّت اور قوّت نصیب ہوتی ہے ☆ مِسواک کرنے والے کے لیے جنّت کے دروازے کُھل جاتے ہیں ☆ مِسواک کرنے والے پر دوزخ کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں ☆ ملک الموت عَلَیْہِ السَّلَام مِسواک کرنے والے کی رُوح نکالنے کے لیے، اسی صورت میں آتے ہیں، جس طرح انبیائے کرام اور اولیائے عظام کے پاس آتے ہیں ☆ مِسواک کرنے والے کو حضور نبیِ کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے حوضِ کوثر کی رَحِیۡقِ مَّخۡتُوۡمٌ (جنّتی شراب) پینے کا شرف حاصل ہوتا ہے۔

مِسواک کے دُنیوی فوائد

☆ مِسواک میں منہ کی پاکیزگی ہے ☆ مِسواک میں موت کے علاوہ ہر مرض سے شفا ہے ☆ مِسواک

نگاہ کی روشنی بڑھاتی ہے ☆ مِسواک مسوڑھوں کو مضبوط کرتی ہے ☆ مِسواک بلغم کو دُور کرتی ہے ☆ مِسواک جسم کو تندرست رکھتی ہے ☆ مِسواک حافظہ کو قوی کرتی ہے ☆ مِسواک بال اُگاتی ہے ☆ مِسواک جسم کارنگ نکھارتی ہے ☆ ہمیشہ مِسواک کرنے سے غربت دُور ہوتی ہے ☆ مِسواک کرنے سے زبان کی فصاحت و دانش (عقلمندی) بڑھتی ہے ☆ مِسواک کھانا ہضم کرتی ہے ☆ مِسواک جلد بڑھاپا نہیں آنے دیتی ☆ مِسواک کمر کو قوی (مضبوط) کرتی ہے ☆ مِسواک عقل کو تیز کرتی ہے ☆ مِسواک چہرے کو بارونق بناتی ہے ☆ مِسواک دردِ سر کو دُور کرتی ہے ☆ مِسواک فاضل رطوبت کا اِزالہ واِخراج کر دیتی ہے ☆ مِسواک داڑھ کے درد کو دفع کرتی ہے ☆ مِسواک دانتوں کو چمک دار بناتی ہے ☆ مِسواک کثرتِ اولاد کا باعث ہے۔

مِسواک کے سائنسی فوائد

مِسواک قاتلِ جراثیم ہے۔ یہ منہ سے بدبُو کو دُور کرتی ہے، بعض اوقات کھانے کے چھوٹے چھوٹے ذرّات دانتوں کے درمیان پھنس جاتے ہیں، جو معمول کے مطابق صرف کُلّی کرنے سے خارج نہیں ہوتے، جس کی وجہ سے دانتوں میں بدبُو پیدا ہو جاتی ہے جو کہ کئی بیماریوں کا سبب بنتی ہے۔ مِسواک کرنے والا شخص منہ کی بیماریوں سے بچا رہتا ہے۔ جدید تحقیق کے مطابق کچھ ایسے جراثیم بھی ہوتے ہیں جو ٹُوتھ بُرش (Tooth Brush) اور پیسٹ (Paste) سے دُور نہیں ہوتے بلکہ ان کو صرف مِسواک سے ہی دور کیا جاسکتا ہے۔ طِبّ اور میڈیکل سائنس نے ثابت کر دکھایا ہے کہ مِسواک سے دِماغ کو قوّت حاصل ہوتی ہے اور اس سے دِماغ کی صحت برقرار رہتی ہے۔ مِسواک کرنے سے دِماغ بھی تیز ہوتا ہے اور طویل عرصہ تک تندرست رہ سکتا ہے۔ اگر مِسواک سے دانتوں کو صاف نہ کیا جائے تو دانت گندے ہو جاتے ہیں۔ جس سے جبڑوں اور مسوڑھوں میں پیپ بن جاتی ہے، جو دِماغی امراض کا سبب بنتی ہے۔

نفسیاتی بیماریاں بھی اسی سے لاحق ہوتی ہیں۔

بدبُودار دانتوں کی وجہ سے مسوڑھے بھی بدبُودار ہو جاتے ہیں۔ مسوڑھوں میں پیپ پڑ جاتی ہے ، جس کا گلے پر بھی اثر پڑتا ہے اور ساتھ ہی ساتھ کھانسی، نزلہ، زکام اور بخار وغیرہ کی آمد ہو جاتی ہے۔

دانت مِسواک سے صاف نہ کرنے کے باعث انسانی زندگی برباد ہو کر رہ جاتی ہے۔ زندگی تو صحت اور تندرستی سے ہے، اگر آدمی تندرست ہی نہ رہے تو کیا زندگی؟ پس مِسواک کے بغیر چارہ نہیں، بعض لوگ گلے کے غُدودوں (Tansels) کے مریض ہوتے ہیں۔ ایسے مریض باقاعدہ مِسواک کے استعمال سے تندرست ہو سکتے ہیں۔

بعض ایسے مریض ہوتے ہیں، جو کانوں کے وَرَم، پیپ اور درد میں مبتلا ہوتے ہیں، مہنگے سے مہنگا علاج کرانے کے باوجود انہیں اس تکلیف سے نجات نہیں ملتی۔ جب ایسے مریضوں کی اچھی طرح تشخیص کی جاتی ہے تو معلوم ہوتا ہے کہ ان کے مسوڑھوں میں پیپ پڑ گئی ہے اور سارا منہ بدبُو سے بھرا ہوا ہے۔ جب مسوڑھوں کا علاج کیا جاتا ہے اور باقاعدگی سے تازہ مِسواک کی جاتی ہے، تو ساتھ ہی کان بھی بالکل صحت مند ہو جاتے ہیں۔ اسی طرح آنکھوں کی بیماریوں اور نظر کے امراض میں دانتوں کی عدم صفائی کا بڑا عمل دخل ہوتا ہے۔ کمزور بینائی کے مریضوں میں متعدد مریض ایسے ہوتے ہیں، جن کے مرض کے دیگر اسباب کے علاوہ دانتوں کے بارے میں ان کی غفلت سب سے بڑا سبب ہوتی ہے۔ ماہرین کے تجربات سے یہ بات تحقیق شدہ ہے کہ تقریباً 80 فیصد امراض کی وجہ معدے اور دانتوں کے نقائص کی وجہ سے ہوتی ہیں۔ بالخصوص آج کل ہر تیسرا شخص معدے کے امراض میں مبتلا ہے۔ دائمی نزلہ اور زکام کے ایسے مریض جن کی بلغم رُک چکی ہو، جب وہ مِسواک کرتے ہیں تو وہ بلغم اندر سے خارج ہونا شروع ہو جاتی ہے اور یوں مریض کا دماغ ہلکا ہونا شروع ہو جاتا ہے۔ پیتھالوجسٹ حضرات

کے تجربے اور تحقیق سے یہ بات ثابت ہوتی ہے کہ دائمی نزلہ کے لیے مِسواک تِریاق (یعنی ایسی دَوا جو زہر کے اثر کو بھی ختم کر دے) سے کم نہیں ۔ یہاں تک کہ مِسواک کے مستقل اور با قاعدہ استعمال سے ناک اور گلے کے آپریشن کے مواقع بہت کم ہو جاتے ہیں۔

مِسواک کے لیے ہر اس درخت کی شاخ مناسب ہوتی ہے، جس کے ریشے نرم ہوں کہ دانتوں میں خلا نہ بنائیں اور مسوڑھوں کو نقصان نہ پہنچائیں ۔ بہترین اور اعلیٰ مِسواک پِیلو، نیم اور کیکر کے درختوں اور کنیر کے پودے سے حاصل ہوتی ہے۔ پیلو کی مِسواک نرم ریشوں والا ہوتا ہے۔ اس میں کیلشیم اور فاسفورس ہوتی ہے۔ اکثر کلر زدہ (بنجر زمین) اور ویران و بیابان مقامات پر ہوتا ہے۔

جدید سائنسی اور طبّی تحقیق سے یہ بات ثابت ہے کہ مختلف اشیاء جو دماغ کی خوراک و معاون ہیں ، ان میں ایک فاسفورس بھی ہے۔ پیلو کی مِسواک میں موجود فاسفورس لعاب اور مساموں کے ذریعے دماغ تک پہنچتا ہے جس کے ذریعے دماغ کو قوت حاصل ہوتی ہے۔ نیم کے درخت کی مِسواک بھی نہایت مفید ہے۔ اس میں دانتوں کی مجموعی بیماریوں کا علاج ہے۔ یہ درخت عام پایا جاتا ہے۔ اس کے بعد پھر کیکر کی مِسواک کا درجہ ہے۔ اس سے دانت بڑی اچھی طرح صاف کیے جاسکتے ہیں اور یہ دانتوں کو تعفن اور پیپ سے بچائے رکھتی ہے۔

یاد رہے کہ ممکن حد تک مِسواک تازہ ہونی چاہیے، اگر پہلے استعمال شدہ مِسواک استعمال کرنی ہو تو اس کے پہلے استعمال شدہ ریشے کاٹ دیں اور دانتوں سے نئے سِرے سے چبا کر ریشے بنائیں۔

کیا آپ کو مِسواک کرنا آتی ہے

شیخ طریقت، امیر اہلسُنّت حضرت علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطار قادری رضوی ضیائی دَامَتْ بَرَکاتُھُمُ الْعَالِیَہ اپنی مایہ ناز کتاب فیضان سُنّت کے باب آدابِ طعَام کے صفحہ 294 پر تحریر فرماتے ہیں کہ

صحیح طریقے پر مِسواک کی جائے تواِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کبھی بھی دانتوں کی بیماری نہ ہو گی۔ آپ کے دل میں ہو سکتا ہے یہ خیال آئے کہ میں تو برسوں سے مِسواک استِعمال کرتا ہوں، مگر میرے تو دانت اور پیٹ دونوں ہی خراب ہیں۔ میرے بھولے بھالے اِسلامی بھائی! اس میں مِسواک کا نہیں، آپ کا اپنا ہی قُصور ہے، میں سگِ مدینہ عُفِیَ عَنْہ اس نتیجے پر پہنچا ہوں کہ آج شاید لاکھوں میں سے کوئی ایک آدھ ہی ایسا ہو جو صحیح اُصولوں کے مطابِق مِسواک استِعمال کرتا ہو! ہم لوگ اکثر جلدی جلدی دانتوں پر مِسواک مل کر وُضو کر کے چل پڑتے ہیں۔ یعنی یوں کہئے کہ ہم مِسواک نہیں بلکہ "رسمِ مِسواک" ادا کرتے ہیں۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب!　　　صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! بیان کو اِختتام کی طرف لاتے ہوئے سُنّت کی فَضیلت اور چند سُنّتیں اور آداب بیان کرنے کی سعادت حاصِل کرتا ہوں۔ تاجدارِ رسالت، شَہَنشاہِ نُبُوَّت، مُصطفٰے جانِ رَحمت، شَمعِ بزمِ ہدایت، نَوشَۂ بزمِ جنّت صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا فرمانِ جنّت نشان ہے: جس نے میری سُنّت سے مَحبَّت کی اُس نے مجھ سے مَحبَّت کی اور جس نے مجھ سے مَحبَّت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہو گا ۔ (اِبنِ عَساکِر ج۹ ص ۳۴۳)

سینہ تری سُنّت کا مدینہ بنے آقا
جنّت میں پڑوسی مجھے تم اپنا بنانا

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! آیئے! شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے رِسالے "163 مَدَنی پھول" سے مِسواک کے مَدَنی پھول سُنتے ہیں۔

❀ دعوتِ اسلامی کے اِشاعتی اِدارے مکتبۃُ المدینہ کی مَطبُوعہ بہارِ شریعت جلد اوّل صَفحہ 288 پر

صدرُ الشَّریعہ، بدرُ الطَّریقہ حضرتِ علّامہ مولانا مُفتی محمد امجد علی اَعظمی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْقَوِی لکھتے ہیں، مَشایخِ کِرام فرماتے ہیں: جو شخص مِسواک کا عادی ہو مرتے وَقت اُسے کلمہ پڑھنا نصیب ہو گا اور جو افیون کھاتا ہو مرتے وَقت اسے کلمہ نصیب نہ ہو گا ❀ حضرتِ سیِّدُنا ابنِ عبّاس رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا سے روایت ہے کہ مِسواک میں دس خُوبیاں ہیں: مُنہ صاف کرتی، مَسُوڑھے کو مَضبُوط بناتی ہے، بینائی بڑھاتی، بلغم دُور کرتی ہے، مُنہ کی بدبو ختم کرتی، سُنّت کے مُوافِق ہے، فرشتے خُوش ہوتے ہیں، رَبّ راضی ہوتا ہے، نیکی بڑھاتی اور معدہ دُرُست کرتی ہے (جَمْعُ الْجَوامِع لِلسُّیُوطی ج ۵ ص ۲۴۹ حدیث ۱۴۸۶۷) ❀ مِسواک پیلو یا زیتون یا نیم وغیرہ کڑوی لکڑی کی ہو ❀ مِسواک کی موٹائی چُھنگلیا یعنی چھوٹی اُنگلی کے برابر ہو ❀ مِسواک ایک بالِشْت سے زِیادہ لمبی نہ ہو ورنہ اُس پر شیطان بیٹھتا ہے ❀ اِس کے رَیشے نرم ہوں کہ سَخت رَیشے دانتوں اور مَسُوڑھوں کے دَرمیان خَلا (GAP) کا باعث بنتے ہیں ❀ مِسواک تازہ ہو تو خُوب (یعنی بہتر) ورنہ کچھ دیر پانی کے گلاس میں بِھگو کر نرم کر لیجئے ❀ مُناسِب ہے کہ اِس کے رَیشے روزانہ کاٹتے رہئے کہ رَیشے اُس وَقْت تک کارآمد رہتے ہیں جب تک ان میں تلخی باقی رہے ❀ دانتوں کی چَوڑائی میں مِسواک کیجئے ❀ جب بھی مِسواک کرنی ہو کم اَز کم تین بار کیجئے ❀ ہر بار دھو لیجئے ❀ مِسواک سیدھے ہاتھ میں اِس طرح لیجئے کہ چُھنگلیا یعنی چھوٹی اُنگلی اس کے نیچے اور بیچ کی تین اُنگلیاں اُوپر اور انگوٹھا سرے پر ہو ❀ پہلے سیدھی طرف کے اُوپر کے دانتوں پر پھر اُلٹی طرف کے اُوپر کے دانتوں پر پھر سیدھی طرف نیچے پھر اُلٹی طرف نیچے مِسواک کیجئے ❀ مُٹھی باندھ کر مِسواک کرنے سے بواسیر ہو جانے کا اندیشہ ہے ❀ مِسواک وضو کی سُنّتِ قَبلیہ ہے البتّہ سُنّتِ مُؤَکَّدہ اُسی وَقْت ہے جبکہ مُنہ میں بدبو ہو (ماخوذ از فتاوٰی رضویہ ج ۱ ص ۶۲۳) ❀ مِسواک جب ناقابلِ اِستعمال ہو جائے تو پھینک مت دیجئے کہ یہ آلۂ ادائے سُنّت ہے، کسی جگہ اِحتیاط سے رکھ دیجئے یا دَفن کر دیجئے یا پتّھر وغیرہ وزن باندھ کر سمندر میں ڈبو دیجئے۔

(تفصیلی معلومات کیلئے مکتبۃ المدینہ کی مطبوعہ بہارِ شریعت جلد اوّل صفحہ 294 تا 295 کا مُطالَعہ فرمالیجئے۔)

ہزاروں سُنّتیں سیکھنے کے لئے مکتبۃُ المدینہ کی مطبوعہ دو کتب (۱) 312 صفحات پر مُشتمل کتاب "بہارِ شریعت" حصّہ 16 اور (۲) 120 صفحات کی کتاب "سُنّتیں اور آداب" ہدیّۃً حاصل کیجئے اور پڑھیئے۔ سُنّتوں کی تربیّت کا ایک بہترین ذَرِیعہ دعوت اسلامی کے مَدَنی قافلوں میں عاشِقانِ رسول کے ساتھ سُنّتوں بھرا سفر بھی ہے۔

سُنّتوں کی تربیّت کے واسطے پھر جلد تر!!
یاخدا! نکلوں میں مَدَنی قافِلوں کیساتھ کاش!

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

دعوتِ اسلامی کے ھفتہ وار اجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک اور 2 دُعائیں

﴿1﴾ شبِ جُمعہ کا دُرُود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ
الْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدْرِ الْعَظِیْمِ الْجَاہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی دَرمیانی رات) اِس دُرُود شریف کو پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے گا مَوت کے وَقت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کی زِیارت کرے گا اور قَبْر میں داخل ہوتے وَقت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم اُسے قَبْر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔ (1)

﴿2﴾ تمام گُناہ مُعاف

---

[1] ... افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ السادسۃ والخمسون، ص ۱۵۱ ملخصًا

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

حضرتِ سیِّدُنا اَنَس رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: جو شَخْص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔[1]

﴿3﴾ رَحمت کے ستّر دروازے: صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔[2]

﴿4﴾ چھ لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللہِ

حضرت اَحمد صاوِی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ الْھَادِی بَعْض بُزرگوں سے نَقْل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔[3]

﴿5﴾ قُربِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

ایک دن ایک شَخْص آیا تو حُضُورِ اَنور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے اُسے اپنے اور صِدِّیقِ اکبر رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ کے درمِیان بِٹھالیا۔ اِس سے صَحابۂ کِرام رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْھُم کو تَعَجُّب ہوا کہ یہ کون ذِی مَرتبہ ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: یہ جب مُجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔[4]

---

[1] ... افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الحادیۃ عشرۃ، ص ۶۵

[2] ... القول البدیع، الباب الثانی، ص ۲۷۷

[3] ... افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الثانیۃ والخمسون، ص ۱۴۹

[4] ... القول البدیع، الباب الاول، ص ۱۲۵

﴿6﴾ دُرُودِ شَفاعت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ مُعَظَّم ہے: جو شَخْص یوں دُرُودِ پاک پڑھے، اُس کے لئے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔[1]

﴿1﴾ ایک ہزار دن کی نیکیاں: جَزَی اللّٰہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھْلُہٗ

حضرتِ سیِّدُنا ابنِ عباس رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا سے رِوایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے ستّر فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔[2]

﴿2﴾ گویا شبِ قدر حاصل کرلی

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا تو گویا اُس نے شَبِ قَدر حاصل کرلی۔[3]

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ، سُبْحٰنَ اللّٰہِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْم

(خُدائے حَلیم وکریم کے سِوا کوئی عِبادت کے لائِق نہیں، اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ پاک ہے جو ساتوں آسمانوں اور عرشِ عظیم کا پَروردگار ہے۔)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

---

[1] ...الترغیب والترهیب، کتاب الذکر والدعاء، ۲/۳۲۹، حدیث: ۳۰

[2] ...مجمع الزوائد، کتاب الادعیة، باب فی کیفیة الصلاة...الخ، ۱۰/۲۵۴، حدیث: ۱۷۳۰۵

[3] ...تاریخ ابنِ عساکر، ۱۹/۱۵۵، حدیث: ۴۴۱۵